روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 11 جولائی 2005ء 3 جمادی الثانی 1426 ہجری 11 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 154

بغض نہ رکھو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو۔ اور ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور بے رخی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم الظلم حدیث نمبر:4650)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا ایک دہریت کا رنگ پکڑتی جاتی ہے۔ یعنی زبانوں پر تو خدا اور پرمیشر ہے اور دلوں میں ناستک مت کے خیالات بڑھتے جاتے ہیں۔ اس بات پر یہ امر گواہ ہے کہ عملی حالتیں جیسا کہ چاہئے درست نہیں ہیں۔ سب کچھ زبان سے کہا جاتا ہے مگر عملی رنگ میں دکھلایا نہیں جاتا۔ اگر کوئی پوشیدہ راستباز ہے تو میں اس پر کوئی حملہ نہیں کرتا۔ مگر عام حالتیں جو ثابت ہو رہی ہیں وہ یہی ہیں کہ جس غرض کے لئے مذہب کو انسان کے لازم حال کیا گیا ہے۔ وہ غرض مفقود ہے دل کی حقیقی پاکیزگی اور خدا تعالیٰ کی سچی محبت اور اس کی مخلوق کی سچی ہمدردی اور حلم اور رحم اور انصاف اور فروتنی اور دوسرے تمام پاک اخلاق اور تقویٰ اور طہارت اور راستی جو ایک مذہب کی روح ہے اس کی طرف اکثر انسانوں کو توجہ نہیں۔ مقام افسوس ہے کہ دنیا میں مذہبی رنگ میں تو جنگ و جدل روز بروز بڑھتے جاتے ہیں مگر روحانیت کم ہوتی جاتی ہے۔ مذہب کی اصلی غرض اس سچے خدا کا پہچاننا ہے جس نے اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے اور اس کی محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے۔ اور اس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہے اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ یہ غرض اس زمانہ میں بالائے طاق ہے اور اکثر لوگ دہریہ مذہب کی کسی شاخ کو اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی شناخت بہت کم ہو گئی ہے اسی وجہ سے زمین پر دن بدن گناہ کرنے کی دلیری بڑھتی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بدیہی بات ہے کہ جس چیز کی شناخت نہ ہو نہ اس کا قدر دل میں ہوتا ہے اور نہ اس کی محبت ہوتی ہے اور نہ اس کا خوف ہوتا ہے تمام اقسام خوف اور محبت اور قدر دانی کے شناخت کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ آج کل دنیا میں گناہ کی کثرت بوجہ کمیٔ معرفت ہے۔ اور سچے مذہب کی نشانیوں میں سے یہ ایک عظیم الشان نشانی ہے کہ خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں تا انسان گناہ سے رک سکے اور تا وہ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال پر اطلاع پا کر کامل محبت اور عشق کا حصہ لیوے اور تا وہ قطع تعلق کی حالت کو جہنم سے زیادہ سمجھے۔ یہ سچی بات ہے کہ گناہ سے بچنا اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے اور یہی وہ راحت حقیقی ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ تمام خواہشیں جو خدا کی رضامندی کے مخالف ہیں دوزخ کی آگ ہیں۔ اور ان خواہشوں کی پیروی میں عمر بسر کرنا ایک جہنمی زندگی ہے۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 148)

سپیشل ایجوکیشن کے اساتذہ متوجہ ہوں

☆ ربوہ میں رہائش رکھنے والے ایسے مرد و خواتین جن کے پاس سپیشل ایجوکیشن کی ڈگری/ڈپلومہ ہے اور اس میدان میں کچھ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور کسی ادارہ سے وابستہ نہیں ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ فرمائیں۔
نظارت تعلیم کا ٹیلیفون نمبر 047-6212473 ہے۔
(ناظر تعلیم)

عشرہ وقف جدید

❁ وقف جدید کے مقاصد کے حصول کے لئے مورخہ 15 تا 24 جولائی 2005ء عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے جس کی تحریری اطلاع جماعتوں کو کی جا چکی ہے۔
امراء اضلاع، مربیان سلسلہ اور معلمین کرام سے بغرض یاددہانی درخواست ہے کہ اس پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے اپنی بھرپور مساعی فرماویں۔
(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت انسپکٹر الفضل

❁ ادارہ الفضل کو دو ایسے مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر وصولی چندہ و توسیع اشاعت الفضل کے لئے کام کر سکیں۔ جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں عمر 35 تا 40 سال ہو۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے ہو مورخہ 25 جولائی 2005ء تک درخواست بمعہ تصدیق امیر صاحب/صدر صاحب حلقہ آنی چاہئے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین

❁ مورخہ 13 جولائی 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسین لگائی جائے گی۔ پچھلے سال جولائی 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز Booster Dose بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔
ضرورت مند احباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

171

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

داعی الی اللہ کو نصائح

حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 6 ستمبر 1913ء کو بغرض دعوت الی اللہ انگلستان روانہ ہوئے۔ حضور نے ان کو تفصیلی ہدایات و نصائح اپنے دست مبارک سے تحریر فرما کر دیں۔ ان کا ملخص یہ ہے۔

اس بات کو خوب یاد رکھیں کہ یورپ کو فتح کرنے جاتے ہیں نہ کہ مفتوح ہونے۔ یورپ کی ہوا کے آگے نہ گریں۔ بلکہ اہل یورپ کو (دینی) تہذیب کی طرف لانے کی کوشش کریں۔ خدا کی بادشاہت کے دروازوں کو تنگ نہ کریں لیکن عقائد صحیحہ کے اظہار سے کبھی نہ جھجکیں۔ کھانے پینے پہننے میں اسراف اور تکلف سے کام نہ لیں۔ اخلاص سے سمجھائیں اور محبت سے کلام کریں۔ ہر ہفتہ مفصل خط لکھتے رہیں۔ اگر کوئی تکلیف ہو تو خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ اگر کسی فوری جواب کی ضرورت ہو۔ خط لکھ کر ڈال دیں۔ اور خاص طور پر دعا کریں تعجب نہ کریں اگر خط کے پہنچتے ہی یا پہنچنے سے پہلے ہی جواب مل جائے خدا کی قدرتیں وسیع اور اس کی طاقت بے انتہا ہے۔ اپنے اندر تصوف کا رنگ پیدا کریں کم خوردن، کم گفتن، کم خفتن عمدہ نسخہ ہے۔ اور تہجد ایک بڑا ہتھیار ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 177)

سیاحوں کو دعوت الی اللہ

جن ایام میں حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب صدر جنرل اسمبلی۔ یو۔ این۔ او قانون کی اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے ولایت تشریف لے گئے ہوئے تھے اور جب بھی آپ کو موقع ملتا آپ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں کلمہ حق پہنچانے میں کبھی کوتاہی نہ فرماتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ آپ باقاعدگی کے ساتھ خط و کتابت رکھتے اور اپنی مساعی جمیلہ سے حضور کو آگاہ رکھ کر ہدایات حاصل کرتے رہتے۔ چنانچہ اس وقت آپ نے ایک چھٹی میں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھا کہ آپ سوئٹزرلینڈ اور المانیہ کی سیر کے لئے گئے ہوئے تھے کہ راستے میں دو امریکن خواتین سے ملاقات ہوئی۔ جو ہسپانیہ، مراکش مصر اور ارض مقدس کی سیر سے واپس آ رہی تھیں۔ انہوں نے آپ سے (دین حق) اور قرآن کریم سے متعلق بعض سوالات کئے۔ مثلاً یہ کہ بہشت میں کیا ملے گا؟ اس سوال کے جواب میں جب آپ نے بہشت کی فلاسفی احمدی نقطہ نگاہ سے بیان کی۔ تو انہوں نے حیران ہو کر کہا کہ عام (لوگوں) کا تو بہشت کے متعلق یہ عقیدہ نہیں۔ مثلاً مصر میں ہم نے اپنے ترجمان سے دریافت کیا کہ موت کے بعد تم کس چیز کی امید رکھتے ہو۔ تو اس نے کہا کہ مجھے تو بارہ بیبیاں مل جائیں گی اور بس۔

پھر قرآن کریم کی ترتیب سے متعلق سوال کیا۔ اس کے جواب میں آپ نے ان کے مذہب کو مدنظر رکھ کر سورہ والتین کا ترجمہ اور آیات کی ترتیب بیان فرمائی۔ جسے سن کر انہوں نے خواہش کی کہ ہم (دین) سے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ اور کہا کہ کیا آپ اس سلسلہ میں ہماری کچھ مدد کر سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ اگر تم اپنا پتہ مجھے دے دو تو میں ایک چھوٹی سی کتاب تمہیں بھیج دوں گا۔ جس سے (دین) کے اصول تمہیں معلوم ہو جائیں گے۔ چنانچہ ان سے پتہ حاصل کر کے آپ نے انہیں دو نسخے Teaching of Islam یعنی اسلامی اصول کی فلاسفی کے بھیجے۔

(حیات نور ص 621)

دعوت الی اللہ کی رپورٹ

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مجلس مشاورت 1928ء کی مجلس مشاورت میں لندن مشن کی مساعی کی رپورٹ میں بیان کیا کہ وہاں دو مربیان مکرم مولوی عبدالرحیم درد صاحب اور محترم ملک غلام فرید صاحب کام کر رہے ہیں۔

اس سال سینکڑوں لیکچر ہوئے خصوصاً قابل ذکر دو ہیں۔ جو "فیلو شپ آف فیتھز" میں دیئے گئے۔ حاضری دو تا پانچ ہزار رہی۔ ایک لیکچر لندن یونیورسٹی ایسوسی ایشن میں ہوا۔ دین حق صلح کا مذہب۔ علاوہ ازیں دین میں عورت کا درجہ۔ انسان کا روحانی ارتقاء اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے بعض پہلوؤں پر لندن کے ایک بڑے آزاد گرجے میں لیکچر ہوئے۔ لیڈز، چیتھم اور میڈسٹون وغیرہ شہروں میں بھی لیکچر ہوئے۔ مشہور اخبارات دی آبزرور، دی سپیکٹیٹر اور آؤٹ لک وغیرہ اخبارات میں مضامین لکھنے سے بعض قارئین سے خط و کتابت جاری ہے۔ تین پمفلٹ مجموعۃً پانچ ہزار کی تعداد میں۔ بیت الفضل کے قرب و جوار میں ایک چھوٹا رسالہ دس ہزار کی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔

(مشرین احمد جلد اول ص 186)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❀ مکرمہ ثناء قدسیہ صاحبہ بنت مکرم میجر (ر) منور احمد صوفی صاحب راولپنڈی کے نکاح کا اعلان مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم عمر عرفان صاحب ابن ونگ کمانڈر (ر) مکرم طارق پرویز صاحب فضائیہ کالونی اسلام آباد کے ساتھ مورخہ یکم جولائی 2005ء کو ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کیا مکرمہ ثناء قدسیہ صاحبہ مکرم مبارک احمد صوفی صاحب (حلقہ شرقی کراچی) کی پوتی اور مکرم پیر انوارالدین صاحب آف راولپنڈی کی نواسی ہیں۔ مکرم عمر عرفان صاحب مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے، بی ٹی رفیق حضرت مسیح موعود و پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالحمید غنی صاحب و محترمہ منصورہ حمید صاحبہ آف "پیس ویلج" ٹورانٹو کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ بچی کا نام ازما منال غنی تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی مرحوم (سابق قائد مال انصاراللہ پاکستان) کی پوتی اور مکرم محمد افضل صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ایران کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت، سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد ظفراللہ خاں صاحب ناصر سابق زعیم مجلس انصاراللہ دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا جری اللہ مورخہ 28/ جون 2005ء کو صادق ہسپتال سرگودھا میں بوجہ ہیضہ اور اسہال وفات پا گیا۔ اس کی عمر دس سال تھی اور تحریک وقف نو میں شامل تھا۔ نماز جنازہ مکرم نیر اسلام صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور اسی دن مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی اور دعا بھی مربی صاحب ہی نے کرائی۔ احمدی مرد و زن جو کثیر تعداد میں ازراہ ہمدردی ہمارے شریک غم رہے سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم کی خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

اعلان دارالقضاء

(محترم محمد سرور صاحب بابت ترکہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ)

☆ محترم محمد سرور صاحب ولد محترم چوہدری محمد اکرام صاحب مکان نمبر P-62 کہکشاں نمبر 2 فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ ہماری ہمشیرہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد شریف صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں قطعہ نمبر 11/1 فیکٹری ایریا ربوہ دو کنال میں سے ایک کنال ان کے نام الاٹ ہے یہ رقبہ ہمشیرہ کے درج ذیل ورثاء کے نام کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم چوہدری محمد انور صاحب (بھائی)
2۔ محترم چوہدری محمد سرور صاحب (بھائی)
3۔ محترم چوہدری محمد اکبر صاحب (بھائی)
4۔ محترم چوہدری محمد اصغر صاحب (بھائی)
5۔ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ (ہمشیرہ)

بذریعہ اشتہار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پلاٹ پر اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں رجوع کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

❀ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم یعقوب احمد صاحب ولد حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سابق سیکرٹری مال محمود آباد سندھ لمبے عرصے سے معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم راجہ محمد حسین صاحب منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں کہ میری آنکھوں کا کچھ عرصہ پہلے آپریشن ہوا تھا۔ لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکا۔ نظر بہت کمزور ہو گئی ہے۔ آنکھوں میں تکلیف بھی بہت رہتی ہے۔ کالا موتیا بھی اتر آیا ہے۔ اس کے علاوہ ہرنیوں کی بھی تکلیف ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب لاہور کا موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے کندھے کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن عثمان غنی صاحب مرحوم لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تہذیب وتمدن کی نشوونما ان وادیوں میں ہوئی جہاں مٹی زرخیز اور پانی کی فراوانی تھی

تاریخ عالم کی چند اہم تہذیبیں اور انقلابات

صنعتی انقلاب کے آنے سے دنیا کی معیشت، سیاست اور معاشرت پر گہرے اثرات مرتب ہوئے

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

قرآن کریم نے تخلیق کائنات اور تخلیق آدم کے مختلف ادوار کا ذکر کیا ہے کہ ارتقائی مراحل اور منازل طے کرتے ہوئے یہ تخلیق ہوئی ہے اسے یکدم پیدا نہیں کیا گیا بلکہ قدم بقدم کئی ادوار سے گزارتے ہوئے ہمیں بنایا گیا ہے۔ پہلے متمدن انسان کا نام آدم رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل لاکھوں کروڑوں سال گزرے ہیں۔

اصلی اور سچی تاریخ

اس معلوم دنیا کی عمر کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے علم لدنی کے ذریعہ سے ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’سورۃ العصر میں دنیا کی تاریخ موجود ہے جس پر خدا تعالیٰ نے اپنے الہام سے مجھ کو اطلاع دی ہے اور یہ اصلی اور سچی تاریخ ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ تک کس قدر زمانہ گزر رہا ہے۔‘‘

(الحکم 17 جولائی 1902ء)

معلوم دنیا کی عمر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’گو آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے کی تاریخ لاکھوں برس ہو یا کروڑہا برس ہو جس کا علم خدا تعالیٰ کے پاس ہے لیکن ہمارے ابوالنوع آدم صفی اللہ کی پیدائش کو آنحضرت ﷺ کے وقت یہی مدت گزری تھی یعنی 4739 برس بحساب قمری اور 4598 برس بحساب شمسی۔‘‘ (تحفہ گولڑویہ ص 91 تا 95 حاشیہ)

دنیا کی اہم تہذیبیں

دنیا میں تہذیب کی نشوونما ان وادیوں میں ہوئی جن میں پانی کی فراوانی اور مٹی زرخیز تھی۔ پانچ سے چار ہزار قبل مسیح کے درمیان انسانی تہذیب وتمدن کی بنیادیں پڑیں اور یہ تہذیبیں دریائے دجلہ وفرات، دریائے نیل اور دریائے سندھ کی وادیوں میں آباد ہوئیں۔ ان وادیوں میں انسانی تہذیب کی ابتداء تقریباً ایک ساتھ ہوئی ہے۔ یہاں تہذیب کی ابتداء زمین کی کاشت سے ہوئی۔ ان آبادیوں نے دیہاتوں اور گاؤں کی شکلیں اختیار کیں اور پھر گاؤں قبیلوں میں منقسم ہوئے۔

ان علاقوں کی زمین زرخیز اور پانی کی فراوانی تھی۔ آب وہوا معتدل نیز یہ علاقے پہاڑوں اور ریگستانوں کے درمیان تھے۔ اس لحاظ سے انہیں امن وامان کی زندگی بسر کرنے کا موقعہ ملا۔ کاشتکاری کے ساتھ ساتھ بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے صنعت و حرفت اور دوسرے پیشوں کی بنیاد پڑی۔

مذکورہ بالا علاقوں کی تہذیبوں کا مختصر تعارف پیش ہے۔

وادی نیل کی تہذیب

دریائے نیل کی وادی کی زرخیزی نے غذا کی تلاش کرنے والے خانہ بدوشوں کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اس وادی میں افریقہ، مغربی ایشیا اور عرب کے لوگ آکر آباد ہونا شروع ہوئے۔ دریائے نیل کی طغیانی سے زمین میں زرخیزی آتی تھی اور یہاں زمین کاشت ہونی شروع ہوئی جس کے بعد یہاں قبیلوں کی تقسیم ہوئی اور سرداری نظام رائج ہوا۔ اپنے قبیلے کو محفوظ کرنے کے لئے آلات جنگ کی طرف قدیم مصریوں نے توجہ دی۔ مصری سلطنتیں دنیا کی قدیم ترین سلطنتوں میں شمار ہوتی ہیں۔

پہلا کیلنڈر مصریوں نے تیار کیا جو کہ 4236 ق م کا ہے۔ مصریوں نے فن تحریر کا آغاز کیا جس کے لئے واقعات کو تصویروں کی شکل دی گئی۔ تصویریں نشانات میں تبدیل ہوئیں اور یہ نشانات حروف میں بدل گئے۔ روشنائی، قلم اور کاغذ کی ایجاد بھی مصر میں ہوئی۔ قدیم مصریوں کی یہ ایجاد پوری دنیا پر احسان ہے۔ کیونکہ جب بھی فن تحریر کی بات کی جائے گی قدیم مصریوں کا ذکر ضرور ہوگا۔

3360 ق م میں ایک طاقتور مصری سردار Menes مینیز نے مضبوط قومی حکومت کی بنیاد ڈالی۔ یہ سب سے پہلا فرعون مصر تھا۔

اس کے بعد تقریباً تین ہزار سال تک فراعین مصر حکومت کرتے رہے۔ اسی ابتدائی زمانہ حکومت میں ہی اہرام مصر بنائے گئے جو ان کی طاقت، مہارت اور ملک کی خوشحالی کا ثبوت ہیں۔ فراعین عالی شان محلات میں رہتے تھے اور پھر لاشوں کو ممی بنا کر محفوظ کر کے عالی شان مقبروں میں رکھا جانے لگا۔ سکندر اعظم کے مصر پر حملے تک بادشاہ مصر کا لقب فرعون ہی رہا۔

بنی اسرائیل بھی ہجرت کر کے مصر میں رہنے لگے تھے اور بنی اسرائیل پر فراعین مصر کے مظالم کا تذکرہ قرآن کریم میں موجود ہے اور پھر حضرت موسیٰ ؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا گیا۔ ایشیا اور یورپ کی اقوام کے حملوں سے مصری سلطنت کو زوال آنا شروع ہوا اور بابل کے بادشاہ بخت نصر نے مصر پر قبضہ کیا۔ بابل کے بعد ایرانیوں اور پھر یونانیوں نے قبضہ کیا اور مصر یونانی حکومت کا حصہ بن گیا جس سے مصر کی انفرادیت ختم ہوگئی۔

مصر کی عظیم تہذیب کے آثار آج بھی اہرام مصر کی صورت میں ملتے ہیں جن کو دنیا کے عجائبات میں شمار کیا جاتا ہے۔ جن کو دیکھنے کے لئے لاکھوں سیاح ہر سال مصر کا رخ کرتے ہیں۔

دجلہ وفرات کی تہذیب

قدیم تاریخ میں اس کو وہی حیثیت حاصل ہے جو وادی نیل کی تہذیب کو حاصل ہے۔ پانچ چھ ہزار قبل مسیح میں اس وادی کی زرخیزی نے عرب اور آرمینیا کے خانہ بدوشوں کو یہاں مستقل قیام پر مجبور کیا۔ اس تہذیب نے جو موجودہ عراق اور شام کے علاقوں میں پروان چڑھی۔ اس نے انسانوں کو آداب زندگی سے روشناس کروایا۔ اس وادی میں چار قدیم تہذیبوں نے پرورش پائی۔ بائبل اور قرآن کریم میں اس تہذیب کے مختلف ادوار کا ذکر ملتا ہے۔ قوم عاد اور قوم ثمود بھی اسی تہذیب سے تعلق رکھتی تھیں۔ چار تہذیبیں درج ذیل ہیں۔

1۔ سامری تہذیب 4000 سے 2225 ق م تک

2۔ بابلی تہذیب 2225 سے 1000 ق م تک

3۔ آشوری تہذیب 1000 سے 612 ق م تک

4۔ کلدانی تہذیب 612 سے 538 ق م تک

(عاد، ثمود کی قوم اسی تہذیب سے تعلق رکھتی ہے)

سامری تہذیب

اس میں فنون جنگ، دستکاری، نقاشی اور فن تحریر پروان چڑھی۔ قدیم سامری تہذیب کی نشانیاں موجودہ عراق اور شام کے علاقوں میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے بعد دستیاب ہوئیں۔ اس تہذیب سے بابلی اور آشوری تہذیب کی بنیاد پڑی۔

بابلی تہذیب

خانہ جنگی کی وجہ سے سامری حکومت کمزور پڑی تو شام کے عامری قبیلہ نے دریائے فرات کے کنارے 2050 ق م میں ایک شہر بابل پر قبضہ کر کے نئی سلطنت اور تہذیب کی بنیاد ڈالی۔ عامری قبیلہ کے حکمران حمورابی 2122 ق م سے 2080 تک برسر اقتدار آیا تو اس نے حکومت کو مضبوط کر کے بابل کو وادی دجلہ وفرات کا دارالحکومت بنایا اور یوں بابل ایک نئی تہذیب کا مرکز بنا۔ حمورابی نے امن وامان قائم کیا اور انتظامی حوالے سے اہم اصلاحات کیں اور ملک کا قانون بھی بنایا۔ زراعت کو ترقی دی۔ پرانی نہروں کی مرمت کروائی۔ نئی نہریں کھدوائیں اور اناج کی بہتات ہوگئی جو دوسرے ملکوں کو بھی بھجوایا جاتا۔

یہ سلطنت زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہی اور مشرق میں قیسی آبادکاروں اور ملک کے شمال میں حتی قبائل نے طاقت پکڑی۔ چنانچہ 1750 ق م میں حتی قبیلہ نے بابل کے بادشاہ کو تخت وتاراج کر دیا۔ قیسوں نے حتیوں کی حکومت کا خاتمہ کیا اور پھر بابل کی تہذیب ایک لمبے عرصہ تک بے حیثیت ہوگئی اور تقریباً ایک ہزار سال چھوٹی حکومتیں رہیں۔

آشوری تہذیب

اس کا آغاز بابل کے زوال کے ایک ہزار سال کے درمیانی عرصہ میں ہوا۔ آشوری حکمران نے 745 ق م میں بابل فتح کیا اور اس نے فلسطین اور شام کے علاقے بھی فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کئے۔ یہودیوں کے شہروں پر حملے کر کے بھی اپنی سلطنت میں شامل کئے۔ اور یہودی قبائل کو منتشر کر دیا۔ اسی دور یعنی (705 سے 681 ق م) میں نینوا کی دوبارہ تعمیر ہوئی اور اس کو دارالسلطنت بنایا گیا۔ اس شہر میں محلات، باغات اور نہریں بنائی گئیں۔ جس کی وجہ سے یہ دنیا کا خوبصورت شہر بن گیا۔

آشوری سلطنت نے فنون جنگ میں بہت ترقی کی کیونکہ یہ زمانہ جنگوں اور فتوحات کا تھا۔ آشوریوں کو فنون جنگ میں مہارت کی بنا پر ’’ایشیا کے رومن‘‘ بھی کہا جاتا ہے۔

کلدانی تہذیب

کلدانی تہذیب یا دوسری بابلی تہذیب کا آغاز نینوا کے جنوب مشرق سے کلدانی قوم کے ذریعہ ہوا۔ جب آشوری آپس میں خانہ جنگی کا شکار ہوئے تو کلدانیوں نے بغاوت کر دی اور نینوا پر حملہ کر کے نینوا کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جس سے آشوری سلطنت تباہ ہوئی۔ کلدانی بادشاہ نابو پلاسر نے بابل کو دوبارہ دارالحکومت بنایا اور دوسری بابلی تہذیب کی بنیاد ڈالی اس کے بعد اس کا بیٹا بخت نصر یا نبوکدنضر حکمران بنا۔ یہ سب سے مشہور بادشاہ ہے۔ اس نے بابل کی عظمت کو دوبارہ ساری دنیا میں قائم کیا۔ شام فلسطین پر قبضہ کیا اور یہودیوں کو زیرنگیں کر کے یروشلم کو تباہ کر دیا۔ بائبل میں اس بادشاہ کا بار ہا ذکر ہے۔ یہ یہودیوں کو غلام بنا کر بابل لے کر آیا۔ اس نے فتوحات کے ساتھ ساتھ

بابل کو عالی شان شہر بنایا۔ اس کے محلات آشوری محلات سے شاندار تھے۔ بابل کی حفاظت کے لئے اونچی فصیل بنائی اور چاروں طرف خندق کھدوائی۔ بخت نصر کے بعد بابل کی رونق ماند پڑ گئی اور بابلی طاقت کمزور ہوگئی۔ ایران کے بادشاہ سائرس نے 538 ق م میں بابل پر حملہ کرکے اس کو فتح کیا اور بابل سلطنت ایران کا حصہ بن گیا۔

دریائے سندھ کی تہذیب

موئن جوداڑو سندھ اور ہڑپہ (پنجاب) کے شہروں کی دریافت نے یہ بات عیاں کی کہ سندھ کی وادی، میں تہذیب وتمدن کا آغاز 4000 قبل مسیح سے تھا اور یہ بابلی اور سامری تہذیب کے ہم عصر اور ہم پلہ تہذیب تھی جو سندھ، پنجاب اور بلوچستان کے علاقوں میں متمدن تھی۔ ہڑپہ اور موئن جوداڑو کا فاصلہ 400 میل ہے لیکن ان کی بہت سی قدریں مشترک ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ ایک زمانہ میں ایک ساتھ نشوونما پا رہے تھے۔ آثار کے مطابق یہ متمدن شہروں میں آباد تھے جہاں پختہ مکانات سڑکیں، نالیاں، گلیاں اور بازار نقشے کے مطابق تھے۔ کاشت کاری دریائے سندھ کے ذریعہ سے ہوتی اور یہاں اناج کی فراوانی تھی۔ آثار قدیمہ سے ان کی معاشی اور معاشرتی ترقی پر روشنی پڑتی ہے۔ کسی آسمانی آفت کے نتیجہ میں ان شہروں کی بربادی ہوئی اور پرانی تہذیب کا خاتمہ ہوا۔ یہ خاتمہ 2500 ق م کے قریب کا ہے۔

آریائی تہذیب

وسط ایشیا سے 2000 قبل مسیح میں آریاؤں کی ہندوستان میں آمد شروع ہوئی جو کشمیر اور شمال مغرب کی طرف سے داخل ہوکر پانچ دریاؤں کے علاقہ میں آباد ہونا شروع ہوئے۔ آریائی نسل کے لوگوں نے ایک نئی تہذیب کی بنیاد ڈالی۔ پنجاب کو فتح کرنے کے بعد آریائی قوم نے گنگا اور جمنا کی وادیوں پر بھی قبضہ کیا اور آریوں کی کثیر تعداد شمالی ہندوستان میں آباد ہوگئی۔ شمالی ہندوستان میں آریاؤں نے ریاستوں کی بنیاد ڈالی اور ہر ریاست میں علیحدہ راجہ کی حکمرانی تھی۔ یہ ریاستیں بعد میں آپس میں نبرد آزما بھی رہنے لگیں۔ ’’مہابھارت‘‘ ہندوؤں کی کتاب میں ان جنگوں کا ذکر ملتا ہے۔ آریوں میں ذات پات کی بندشیں زیادہ سخت ہونی شروع ہوئیں اور پیشوں کے اعتبار سے سوسائٹی کی مختلف طبقوں میں تقسیم اہمیت اختیار کرگئی۔ رفتہ رفتہ پورا معاشرہ چار طبقوں برہمن، کھشتری، ویش اور شودر میں تقسیم ہوگیا۔ 500 قبل مسیح تک آریاؤں کی حکومت رہی پھر یہ علاقہ ایرانی سلطنت کے زیرنگیں ہو گیا۔ یونانی بادشاہ سکندر اعظم نے ایرانی سلطنت پر حملہ کیا اور پھر ہندوستان کو فتح کیا۔ سکندر کے حملہ کے بعد علیحدہ ہندوستان حکومت کا تصور ابھرا۔ جس پر مختلف اوقات، مختلف اقوام اور حکمرانوں نے حکومت کی۔

چین کی تہذیب

چینی تہذیب بہت قدیم ہے تاہم اس تہذیب نے اپنے اثرات دوسروں پر نہیں چھوڑے بلکہ پوری دنیا سے الگ تھلگ اپنے علاقے میں یہ تہذیب نشوونما پاتی رہی۔ چین میں تبت اور منگول کے لوگ آکر آباد ہوئے۔ یہ تہذیب دریائے ہانگ ہو اور دوسرے دو دریاؤں کے اردگرد آباد ہوئی یہ زرخیز علاقہ تھا یوں کاشتکاری نے تہذیب وتمدن کو پروان چڑھایا۔ چینی تہذیب تین ہزار قبل مسیح سے پروان چڑھنی شروع ہوئی۔ جبکہ چین کا تاریخی دور 1776 قبل مسیح سے شروع ہوتا ہے جب یہاں شانگ خاندان کے دور حکومت کا آغاز ہوا جس نے 1222 ق م تک حکومت کی۔ پھر چاؤ خاندان نے 1222 سے 249 ق م تک چین پر حکومت کی۔ حضرت کنفیوشس کا دور 551 سے 478 ق م کا ہے۔ جنہوں نے اخلاقی تعلیمات پر بہت زور دیا اور آج بھی ان تعلیمات کا اثر چینی قوم میں موجود ہے۔ یہاں علوم نے ترقی کی اور آنحضرتؐ نے بھی فرمایا تھا علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔ فن تحریر کی ایجاد چینیوں کا قدیم کارنامہ ہے لیکن دوسری تہذیبوں سے ان کا ملاپ نہ ہوا اس لئے اس فن سے دوسرے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

یونانی تہذیب

یونان میں آریائی لوگ شمال مشرق سے یونان آکر آباد ہونا شروع ہوئے یہ 2000 ق م کا زمانہ ہے۔ انہوں نے مقامی لوگوں پر فتح حاصل کرکے ایک تہذیب کی بنیاد ڈالی جس نے یورپ اور ایشیا پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ یونانیوں نے ایتھنز میں جمہوری نظام حکومت قائم کیا۔ یہ زمانہ 650 ق م سے شروع ہوتا ہے۔ 490 ق م میں میراتھون کے مقام پر ایرانیوں اور یونانیوں کی تاریخی جنگ ہوئی جس میں یونانیوں کو فتح حاصل ہوئی۔ سکندر اعظم یونان کا بادشاہ تھا جو کہ 336 سے 323 ق م میں ہوا ہے۔ یہ ایک مشہور فاتح جرنیل کے طور پر مشہور ہے جس نے ایرانیوں کو شکست دے کر ایشیائے کوچک اور ہندوستان پر قبضہ کیا۔

یونانیوں کو صرف سیاسی برتری ہی حاصل نہیں تھی بلکہ انہوں نے ادب، فلسفہ، سائنس، فن عمارت اور مجسمہ سازی میں ترقی کرکے دنیا کو علوم سکھائے۔ سائنسی ترقی کی بنیادیں ڈالیں۔ یونان میں شہری ریاستیں آزاد تھیں، افکار کی آزادی سے علوم میں ترقی ہوئی۔ مشہور فلسفی سقراط، افلاطون، ارسطو، بقراط یہ قبل مسیح زمانہ کے یونانی دانشور اور سائنس دان ہیں۔

رومن ایمپائر

سکندر اعظم کی وفات کے بعد یونانی حکومت کمزور پڑ گئی لیکن یونان کے بعد اٹلی نے یونانی تہذیب کو زندہ رکھا اور اٹلی کے شہر روم سے ایک نئی سلطنت کی بنیاد پڑی جو کہ رومن ایمپائر کہلاتی تھی اور اس کی حکومت کی سرحدیں یورپ، ایشیا اور افریقہ سے ملتی تھیں۔ یہ دنیا کی طاقتور سلطنت بن گئی۔ رومی بادشاہ آگسٹس کے عہد میں ہی حضرت عیسیٰؑ کی ولادت ہوئی۔ اس وقت فلسطین پر رومیوں کی حکومت تھی۔ رومی بادشاہ قسطنطین جو 323ء سے 337ء تک برسر اقتدار رہا، یہ پہلا بادشاہ ہے جس نے عیسائیت قبول کرلی اور عیسائیت کو ریاست کا مذہب قرار دے دیا گیا۔ بعد میں رومن ایمپائر دو حصوں میں منقسم ہوئی ایک مشرق میں یعنی ترکی کا شہر قسطنطنیہ اس کا دارالحکومت تھا اور دوسری مغربی ایمپائر جس کا دارالحکومت اٹلی کا شہر روم تھا۔ مشرقی رومن ایمپائر کو مسلمانوں نے شکست دے کر فتح کیا۔

ماضی قریب کے چند انقلابات

گزشتہ سطور میں جن تہذیبوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کے اتار چڑھاؤ اور عروج و زوال کے نتیجہ میں معاشی، معاشرتی اور سیاسی انقلابات رونما ہوئے ہیں۔ تاہم گزشتہ چند صدیوں میں برپا ہونے والے دنیاوی انقلابات نے دنیا کے نقشے کو ہی تبدیل نہیں کیا بلکہ معاشرت، معیشت اور سیاست پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ ان میں سے چند معروف اور وسیع الاثر انقلابات کا مختصر تذکرہ ذیل کی سطور میں کیا جارہا ہے۔

صنعتی انقلاب

18 ویں صدی میں یورپ کو بھاپ کی طاقت کا علم ہوا تو بڑی بڑی مشینیں بننے لگیں اور کارخانے تیار ہونے لگے۔ اس سے دن بھر کی محنت سے سال بھر کے کام ہونے لگے۔ اتنا مال تیار ہوا کہ دوسرے ملکوں کو بھجوانے اور منڈیوں کی تلاش اور پھر خام مال کی ضرورت پڑی۔ تجارتی روابط کے لئے یورپ نے دوسرے ممالک سے رابطہ کیا۔ یورپ کے علاوہ اور کوئی ملک مشینوں سے واقف نہ تھا۔ چنانچہ ان ملکوں نے کچے مال کی فروخت اور تیار مال کی خرید کو بخوشی قبول کیا۔ یورپ کے تاجروں کی اہمیت بڑھی۔ اس کے نتیجہ میں یورپی ممالک میں رسہ کشی شروع ہوگئی۔ ہر قوم بہترین منڈیوں پر قبضہ جمانا چاہتی تھی۔ جس کے نتیجہ میں تجارت کے ساتھ ساتھ سیاسی تسلط بھی حاصل کرنا شروع کیا۔ چنانچہ سارا افریقہ سوائے ایک دو ممالک کے یورپ کے زیراثر آگیا۔ امریکہ، آسٹریلیا اور جزائر پر پہلے ہی یورپین قابض ہوچکے تھے۔ مشرقی ومغربی ایشیا برطانوی راج کے تحت آگیا۔ ہندوستان میں انگریز حکومت شروع ہوئی۔ غرض بیسویں صدی کے آغاز تک دنیا کی ساری منڈیاں یورپی قبضے میں آگئیں۔ ان ممالک سے خام مال لیتے اور اپنے ملک میں بنا کر فروخت کرتے جس سے یورپ دولت سے مالا مال ہوگیا۔

انقلاب فرانس

فرانس یورپ کا سب سے مہذب اور متمدن ملک سمجھا جاتا تھا اور یہاں پر صدیوں سے بادشاہت قائم تھی۔ پارلیمنٹ میں ساری طاقت رؤسا اور پادریوں کو حاصل تھی اور عوام کی نمائندگی نہ تھی جس کے نتیجہ میں یہاں جمہوری انقلاب کی شروعات ہوئیں اور چودھویں صدی سے اٹھارہویں صدی تک انقلاب کی کوششیں ہوتی رہیں۔ چنانچہ 1793ء میں یہاں بادشاہت ختم کرکے جمہوریت قائم کردی گئی اور بادشاہ کو سزائے موت دے دی گئی۔ پانچ افراد کی عاملہ بنائی گئی جس کو اقتدار سونپا گیا۔ ہر شخص کو تقریر وتحریر کی آزادی کا حق دیا گیا۔ جلسے جلوس، بحث مباحثے کی عام اجازت ہوئی۔ اور موروثی بادشاہوں کے خاتمے کے لئے دوسرے ممالک کی مدد کا اعلان بھی کیا گیا۔ اس انقلاب میں قتل و غارت کا بازار بہت گرم رہا۔ امراء رؤسا اور بادشاہت کے حامیوں کو بے دریغ قتل کیا گیا۔

فرانس میں یہ سیاسی کیفیت زیادہ دیر قائم نہ رہی اور تھوڑے عرصہ بعد ہی فرانسیسی فوج کا سپہ سالار نپولین بوناپارٹ جو کہ سپہ گری کے جوہر دکھا کر ہردلعزیز ہوچکا تھا۔ وہ مجلس عاملہ کو معطل کرکے 9 نومبر 1799ء کو فرانس کا واحد حاکم بن گیا۔ عوام خونریزی سے تنگ آچکے تھے اس لئے عوام نے نپولین کی حمایت کی۔ نپولین نے اپنے دور میں فتوحات کا لمبا سلسلہ شروع کیا۔ اسے کامیابیاں ملیں تاہم 16 سال کی کامیابیوں کے بعد 1815ء میں اسے شکست ہوگئی اور سینٹ ہیلنا کے جزیرے میں نظر بند کردیا گیا وہیں اس کی وفات ہوئی۔ بادشاہت دوبارہ آئی جو کہ 1848ء تک رہی۔ پھر جمہوریت آئی اور نپولین کا بھتیجا نپولین ثالث ملک کا صدر بنا۔ 1870ء میں جنگ جرمنی میں اسے شکست ہوئی۔ جنگ عظیم اول میں فرانس نے سب سے زیادہ نقصان اٹھایا اور جرمنی کے ہاتھوں شکست اور نقصان اٹھاتا رہا۔

انقلاب فرانس کا سب سے بڑا نتیجہ یورپ میں خودمختاری کے جذبہ میں شدت کی صورت میں نکلا۔ اور یورپی اقوام میں خودمختاری اور آزادی کی لہر میں اضافہ ہوا اور یہ بھی طے پایا کہ ہر قوم کو اپنے ملک میں حکومت کا حق ہے اور کسی قوم پر حکومت کا حق نہیں۔

انقلاب امریکہ

1492ء تک امریکہ کے بارہ میں لوگوں کو کچھ علم نہ تھا۔ اس سال کرسٹوفر کولمبس نے پہلی بار اس کے متعلق انکشاف کیا اور پھر سترہویں صدی میں اس ملک کا چپہ چپہ دریافت کرلیا گیا اور برطانوی نوآبادکار یہاں آکر بسنے لگے۔ بعض دوسرے ممالک کے لوگ بھی یہاں آئے۔ یہ ملک براہ راست برطانوی راج کے ماتحت تھا۔ یہاں آزادی کی لہر پیدا ہوئی اور اعلان آزادی کے ساتھ ہی برطانیہ اور اہل امریکہ کے درمیان خونریز جنگیں شروع ہوگئیں بالآخر اہل امریکہ کو فتح ہوئی اور 1788ء میں جارج واشنگٹن کو امریکی آزاد جمہوریہ کا پہلا صدر بنالیا گیا۔ امریکی ریاستوں کو وفاق بنا کر مضبوط مرکز بنادیا گیا۔ اور پھر امریکہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہوکر بالآخر جنگ عظیم دوم کے بعد سرمایہ

دارانہ بلاک کا سربراہ اور اشتراکی بلاک کے خاتمہ کے بعد واحد طاقت بن کر حکومت کر رہا ہے۔

اشتراکی انقلاب

بیسویں صدی کے آغاز تک روس میں زار کی حکومت تھی جو کہ مطلق العنانی کا نمونہ تھی۔ دنیوی سردار ہونے کے ساتھ ساتھ وہ مذہبی پیشوا اور عیسائی دنیا کا محافظ سمجھا جاتا تھا۔ تاہم ملک کی معاشی حالت فقر و افلاس تک پہنچ گئی جس کے نتیجہ میں لوگ اس سے نالاں تھے۔ چنانچہ ملک میں مختلف انجمنوں اور تنظیموں نے جنم لینا شروع کیا اور اشتراکی خیالات پروان چڑھے۔ کارل مارکس اور اس کے ہمنواؤں کے اقتصادی نظریات کو تقویت ملنے لگی۔

زار روس نے تمام تحریکوں کو تشدد کے ذریعہ کچلنے کا راستہ اختیار کیا جس سے اس کی مخالفت میں اضافہ ہونا شروع ہوا۔ 1905ء میں روس نے جاپان سے شکست کھائی تو اشتراکیوں نے بغاوت کر دی تاہم بغاوت کو کامیابی نہ ہوئی۔ تب اشتراکی تحریک ایک بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گئی اور اشتراکی نظریات کے لئے مختلف ممالک میں کام شروع ہوا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران روسی فوجیں جرمنی اور ترکی کے خلاف صف آرا ہوئیں۔ اور جرمنی سے شکست کھائی جس سے عوام میں بددلی پھیلی۔ 7 نومبر 1917ء کو لینن اور اس کے ساتھیوں نے زار روس کو معزول کر کے ایوان پر دھاوا بول دیا اور بالشویک حکومت کا اعلان کر دیا۔ بالشویک حکومت نے نظام میں تمام دولت کو حکومت کی ملکیت قرار دیا گیا۔ ذاتی املاک کا خاتمہ کر کے دولت کو مشترکہ ملکیت قرار دیا گیا۔ زار روس انتہائی کسمپرسی کے عالم میں ہلاک ہوا اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی

ع

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

بڑی شان و شوکت کے ساتھ پوری ہوئی۔

1924ء میں لینن کی وفات کے بعد سٹالن نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی۔ جنگ عظیم دوم میں جرمنی نے روس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ روس کو شدید نقصان ہوا تاہم روس نے خوش اسلوبی سے جنگ کے نقصانات کو پورا کیا۔ اور جنگ عظیم دوم کے بعد اشتراکی یا سوشلسٹ بلاک کا قیام عمل میں آ گیا اور دنیا دو حصوں میں بٹ گئی۔ سٹالن نے 1953ء میں وفات پائی۔ اشتراکی جب پوری دنیا میں عروج پر تھا ایسے وقت میں اک مرد خدا سیدنا حضرت مصلح موعود نے اشتراکی نظام کے نقائص بیان فرمائے اور اپنے لیکچروں "اسلام کا اقتصادی نظام" اور "نظام نو" میں اس نظام کے نقائص سے لوگوں کو آگاہ کیا۔ چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے ہماری آنکھوں کے سامنے 1989ء میں روسی بلاک یا اشتراکی نظام کا خاتمہ ہو گیا اور یہ انقلاب اپنے خاتمہ کو پہنچ گیا۔

انقلاب حقیقی

مندرجہ بالا سطور میں دنیا کی چند اہم تہذیبوں اور معروف انقلابات کا اختصار سے ذکر کیا گیا ہے لیکن انقلاب حقیقی برپا کرنے، دنیا کو تمدن و تہذیب سکھانے کی حقیقی ذمہ واری اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام اور ان کے ماننے والوں کی لگائی ہے۔ حضرت آدم صفی اللہ سے اس انقلاب حقیقی کی تیاری کا آغاز ہوا اور انبیاء نے اپنے وقت اور علاقے میں ان انقلابات کو برپا کرنے کی سعی فرمائی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حقیقی حضرت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو دنیا میں بھیجا۔ آپؐ نے دنیا میں وہ انقلاب برپا کیا جو پہلے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کہ پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور حیوانوں کو انسان اور باخدا انسان بنا دیا گیا۔

ہمارے لئے اب پھر نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کیا گیا ہے۔ انقلاب حقیقی برپا کرنے کی ذمہ واری ہم پر ہے اور دنیا کو نظام نو کے ذریعہ حضرت احدیت کے آستانہ پر لا کر ہی انقلاب حقیقی برپا کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ماخوذ

انسانی ڈھانچا قدرت کا ایک شاہکار

ہمارا ڈھانچا قدرت کا ایک شاہکار ہے۔ اس سے ہمارے جسم کو اچھی شکل و صورت ملتی ہے اور یہ ان تمام نرم و نازک اور حساس اعضا کی حفاظت کرتا ہے جو قدرت نے اس کے اندر محفوظ کر دیئے ہیں۔ اس ڈھانچے میں کئی جوڑ ایسے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم اپنے ہاتھ پیر اور دوسرے اعضا کو حرکت دے سکتے ہیں۔ ڈھانچے میں ہماری کھوپڑی، جسم کا درمیانی حصہ اور ہمارے ہاتھ پیر شامل ہیں۔

ہماری کھوپڑی بائیس جداگانہ ہڈیوں سے مل کر بنی ہے جنہوں نے مل کر یہ مضبوط پیالہ بنایا ہے جس میں ہمارا دماغ محفوظ ہے۔ اسی کھوپڑی میں ہماری آنکھیں، کان، ناک اور ہمارا منہ ہے۔ کھوپڑی کا ایک ہی حصہ ہے جسے ہم حرکت دے سکتے ہیں اور وہ ہے ہمارا نچلا جبڑا۔ وہ اس طرح لگا ہے کہ ہم آسانی سے اپنا منہ کھول سکتے ہیں۔

ہمارے جسم کے درمیانی حصے میں ہماری ریڑھ کی ہڈی، سینے کی ہڈی اور پسلیاں شامل ہیں۔ ریڑھ میں تینتیس مہرے نما ہڈیاں ہوتی ہیں اور ان مہروں کے درمیان کری ہڈیاں بالکل اس طرح پیوست ہیں جیسے لوہے کی کسی مشین کے درمیان واشر رکھ دیئے گئے ہوں۔ انہی کی وجہ سے ہم اپنی کمر کو حرکت دے سکتے ہیں اور موڑ سکتے ہیں۔ کوئی جھٹکا لگے تو اسے بھی ہڈیاں ہی برداشت کرتی ہیں۔

ریڑھ کے ساتھ بارہ پسلیاں جڑی ہوئی ہیں۔ ان میں سے دس خم کھا کر سینے کی ہڈی سے مل گئی ہیں۔ پسلیاں اور یہ ہڈی مل کر ہمارا سینہ بناتی ہیں جس میں ہمارا دل اور پھیپھڑے محفوظ ہیں۔

آپ کے بازو اور ٹانگیں چند جوڑوں کے ذریعہ سے آپ کے ڈھانچے سے جڑے ہیں۔ آپ کے بازو کی ہڈی کے اوپر ایک گیند جیسی ہڈی ہے جو کاندھے کے بلیڈ کے آخر میں لگے ہوئے ایک ساکٹ یا خانے میں فٹ ہو جاتی ہے۔ اسی کی بدولت آپ اپنے بازو کو کسی بھی سمت میں آسانی سے حرکت دے سکتے ہیں۔

اسی طرح آپ کی ران کے اوپر ایک گیند نما ہڈی ہے جو پیڑو کے ایک گہرے ساکٹ میں فٹ ہے۔ ان جوڑوں پر بڑی مضبوط ڈوریاں بندھی ہیں۔ جو رباط کہلاتی ہیں۔ کچھ اور جوڑ بھی ہیں، مثلاً آپ کا ٹخنہ۔ اسے آپ صرف اوپر نیچے حرکت دے سکتے ہیں۔

ہم صرف ان اعضاء کو آسانی سے کسی بھی سمت میں حرکت دے سکتے ہیں جن میں بہت سے جوڑ ہیں۔ مثلاً آپ کے بازو میں ایک جوڑ آپ کے کندھے پر ہے، کہنی پر ہے، کلائی پر ہے اور انگلیوں پر کئی جوڑ ہیں۔ اسی طرح آپ کی ٹانگوں پر پہلے اوپر ایک جوڑ ہے، جہاں سے ٹانگ شروع ہوتی ہے، پھر گھٹنے پر ہے، ٹخنے پر، پیر پر اور پیر کی انگلیوں پر، جوڑوں کی مدد سے ہی آپ اپنے سر کو ادھر ادھر حرکت دے سکتے ہیں اور اپنی کمر کو موڑ سکتے ہیں۔ کرکٹ کی گیند پھینکتے وقت جسم کے کتنے ہی جوڑ استعمال کرنے پڑتے ہیں۔

جوڑوں کی ہڈیوں کی سطح پر رباط ہیں جو ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ مشین کے پرزوں کی طرح ان جوڑوں کو چکنا رکھنے کا انتظام بھی ہے۔

آپ کے جسم کا ہر جوڑ پٹھوں کے ذریعہ سے کام کرتا ہے جو باریک ریشوں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ وہ لمبے، پتلے خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جنہیں فائبر کہتے ہیں۔ وہ جوڑوں کے ساتھ مضبوط ڈوریوں سے بندھے ہوتے ہیں۔ جو ہماری نسیں ہیں۔

پٹھے تہ دار ہوتے ہیں۔ ایک تہ دوسری تہ پر چڑھی ہوتی ہے۔ یہ انتظام اتنا عمدہ ہے کہ ہر جوڑ اپنی جگہ نہایت مستعدی سے کام کرتا ہے۔ دراصل حرکت پیدا ہی ان پٹھوں کو ڈھیلا کرنے یا سکیڑنے سے ہوتی ہے۔ جب آپ اپنی کہنی بند کرتے ہیں تو بازو پر گوشت اکٹھا ہو جاتا ہے۔ جسے "ڈنڈ" کہتے ہیں۔ یہ دراصل پٹھے ہی ہوتے ہیں جو اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ہمارے جسم کے تمام اعضاء پٹھوں سے قوت حاصل کرتے ہیں۔ آپ کے پٹھے جتنے مضبوط ہوں گے آپ بھی اتنے ہی زیادہ مضبوط ہوں گے۔

آپ جب بھی اپنے بازو کو حرکت دیتے ہیں تو گویا آپ اپنے بازو کے پٹھے استعمال کرتے ہیں۔ آپ اس وقت بھی اپنے پٹھے استعمال کرتے ہیں۔ جب آپ چلتے ہیں، دوڑتے ہیں، اپنا سر گھماتے ہیں، نیچے جھکتے ہیں یا کوئی اور حرکت کرتے ہیں۔ آپ کے چہرے میں بھی پٹھے ہیں، انہی کی مدد سے آپ منہ بناتے ہیں اور اپنے چہرے پر طرح طرح کے تاثرات پیدا کرتے ہیں مثلاً ہنسنا، منہ چڑانا، چلانا پلکیں، جھپکانا یا ناک سکیڑنا، کچھ کھاتے یا بولتے وقت آپ اپنے جبڑوں کو حرکت دیتے ہیں۔ یہ کام بھی مضبوط پٹھوں ہی کا ہے۔

بعض پٹھے ایسے ہیں کہ جب وہ کام کرتے ہیں تو آپ کو پتہ بھی نہیں چلتا مثلاً جب آپ سو جاتے ہیں تو وہ آپ کے سانس لینے، ہاضمے اور قلب کی حرکت کو کنٹرول کرتے ہیں۔

سائنسی زبان میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری کھال ہمارے جسم کا سب سے بڑا عضو ہے۔ وہ ہمارے جسم کے تمام حصوں کو ڈھکے ہوئے ہے اور ان سب کی حفاظت کرتی ہے۔ کھال کی موٹائی سب جگہ یکساں نہیں ہے، بلکہ کم زیادہ ہے۔ مثلاً آنکھ کے پپوٹوں کی کھال بہت پتلی ہے۔ پشت کی کھال موٹی ہے اور ہتھیلیوں اور پیروں کے تلووں کی کھال موٹی ہے۔ آپ کی ایک نہیں، بلکہ دو کھالیں ہیں اور ہر ایک کئی تہوں پر مشتمل ہے۔ بیرونی کھال کو "خارجی جلد" کہتے ہیں اور اندرونی کھال "جلد حقیقی" کہلاتی ہے۔ اس کھال میں خون کی رگوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ان کے علاوہ اس میں پسینے کے غدود واقع ہوتے ہیں اور ہمارے بالوں کی جڑیں بھی۔

کھال آپ کے جسم کا درجہ حرارت ٹھیک اور معمول پر رکھنے میں بہت مدد دیتی ہے۔ جب آپ کا جسم گرم ہوتا ہے تو آپ کی جلد کے مسام خود بخود کھل جاتے ہیں۔ ان میں سے پسینہ خارج ہوتا ہے جسے ہوا اڑاتی ہے تو آپ کو خنکی کا احساس ہوتا ہے اور آپ کا ٹمپریچر معمول پر آ جاتا ہے۔ ہماری جلد سے ہر وقت کچھ پسینہ اور فالتو اجزا خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے نہانا اور جلد کو صاف رکھنا ضروری ہے۔

سردی زیادہ ہو تو ہماری جلد خود بخود سکڑ جاتی ہے اور اس پر اگے ہوئے بال کھڑے ہو جاتے ہیں تاکہ جلد کو گرمی پہنچے۔ سمور دار جانوروں کے سمور بھی سخت سردی کے موسم میں پھول جاتے ہیں اور انہیں زیادہ گرم رکھتے ہیں۔

ہمارے پورے جسم پر بال اگے ہوئے ہیں سوائے ہماری ہتھیلیوں اور پیروں کے تلووں کے۔ ان بالوں کی لمبائی اور موٹائی البتہ مختلف ہے۔ مثلاً سر کے بال لمبے اور گھنے ہوتے ہیں۔ پلکوں کے بال موٹے اور ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں اور باقی جلد پر چھوٹے بال ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے ذرا دور ہوتے ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 15 مئی 2005ء)

قمرالدین مبشر صاحب

انٹرنیٹ کے نقصانات اور فوائد

جدید ترین ٹیکنالوجی کے ماہرین اپنے ممالک اور عوام کو بار بار اس حقیقت سے آگاہ کر رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور دورہ ہوگا۔

ہماری زندگی پر اس جدید ٹیکنالوجی کے کیا اثرات مرتب ہوں گے اس کا جواب یہ ہے کہ انفارمیشن کمیونیکیشن بائیو ٹیکنالوجی ضرورت بن چکی ہے۔ کمپیوٹر پر بیٹھ کر دنیا جہان سے رابطہ رکھیں گے، روزگار کے نئے مواقع حاصل کریں گے اور اپنے وسائل میں گھر بیٹھے اضافہ کرتے چلے جائیں گے، ٹیکنالوجی اپنانے والی قوموں کی زندگی میں آسودگی آرہی ہے۔ قومیں اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کمپیوٹر کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ کے مثبت فوائد کے علاوہ منفی پہلوؤں کو بھی ہماری احمدی نوجوان نسل کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

اگرچہ انٹرنیٹ علم کا ایک وسیع سمندر اپنے اندر سموئے ہوئے ہے لیکن بعض ناسمجھ اس سمندر سے غلاظت اور گندگی کے ڈھیر سے اپنا دامن پراگندہ کر لیتے ہیں اور غلط راستہ اختیار کر لیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے سمجھدار، عقلمند و ذہین بچے اور نوجوان نسل بھی ہوتی ہے جو اپنے دامن کو سمیٹتی اور گندگی سے دور رہ کر علم کے خزانوں کو حاصل کرتی ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس دور میں جبکہ ہر بالغ اور نابالغ نوجوان اپنے علم کی پیاس بجھانے یا تفریحاً وقت گزارنے کے لئے انٹرنیٹ پر جاتا ہے تو اس کے سامنے کئی راستے ہوتے ہیں ناپختہ ذہن ٹھوکر کھا جاتا ہے اور ایسی ویب سائٹس کا انتخاب کر لیتا ہے جہاں گندگی اور غلاظت کے ڈھیر ہوتے ہیں۔ ناپختہ ذہنوں کو برائی کی طرف مائل کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے صحیح راستہ سے دور ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں اور یہی وہ مقام ہے جہاں نوجوان نسل کے مستقبل کی ہمیں فکر کرنی چاہئے۔ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی انٹرنیٹ کے غلط استعمال، مضر اثرات سے بچنے کے لئے نوجوان احمدی نسل کو اس طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کس طرح سے انٹرنیٹ کے فوائد کے ساتھ ساتھ اس کے غلط استعمال سے خطرناک نتائج بھی برآمد ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری احمدی نوجوان نسل کو ہر شر سے بچائے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے دوران اس ضمن میں فرمایا ”اب آپ انٹرنیٹ کو ہی لے لیں جہاں اس کے فوائد ہیں وہاں اس کے نقصانات بھی ہیں۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ رابطہ ہوتا ہے کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا اور بات چیت شروع ہو جاتی ہے۔ آخر یہ بھی سہولتیں میسر ہیں کہ ایک دوسرے کی تصویر اور حرکات و سکنات بھی دیکھ رہے ہوتے ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غلط قسم کے لڑکے مستقل اپنے کمپیوٹر کے سامنے اس لئے بیٹھے رہتے ہیں کہ کب کسی معصوم لڑکی سے رابطہ ہو اور پھر اس کو ورغلا کر اس کی زندگی برباد کی جائے۔ کئی واقعات ایسے ہو چکے ہیں۔ لڑکیوں کی اس طرح تصویریں بھیجنا بھی بے پردگی کے زمرے میں آتا ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ یہ دوستیاں یہ رشتے نیک نتائج کے حامل نہیں ہوتے ماں باپ، خاندانوں کی بدنامی کا باعث ہی ہوتے ہیں اور کبھی یہ رشتے ہو بھی جائیں تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ احمدی لڑکوں اور لڑکیوں کو اس سے بہرحال اجتناب کرنا چاہئے، بہت احتیاط کرنی چاہئے۔“

انٹرنیٹ کے بارے یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ یہ آج کی چیز نہیں ہے۔ انٹرنیٹ ایک سائنٹفک چیز تھی جو صرف سٹڈیز کے لئے بنا تھا۔ شروع شروع میں انٹرنیٹ حکومت امریکہ کے کنٹرول میں تھا۔ 1980ء میں پرائیویٹ کنٹرول میں دے دیا گیا۔ موجودہ دور میں ابلاغ کو ناگزیر حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ انٹرنیٹ نہ صرف ابلاغ کا ایک ہتھیار بن چکا ہے بلکہ اس نے کسی حد تک حقیقی زندگی کی جگہ لے لی ہے۔

اگرچہ 12 سے 22 سال کے درمیان کے بچے زیادہ تر انٹرنیٹ کا غلط استعمال کر رہے ہیں تو دوسری طرف انٹرنیٹ کے فوائد میں یہ بات بھی دیکھنے میں آرہی ہے کہ میڈیکل سائنس کے طالب علموں کے گروپ بن سکتے ہیں یا دوسری علمی معلومات اور ریسرچ کے کام میں بھی تبادلہ کر سکتے ہیں اور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم دن بھر کے تھکے ہوئے گھر آتے ہیں تو آتے ہی اپنی تھکاوٹ کو دور کرنے کے لئے انٹرنیٹ پر بیٹھ کر چیٹنگ کرنی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ دن بھر کے کام کی تھکاوٹ کے بعد گھر آکر گھر والوں سے بات چیت کریں ان کے ساتھ وقت گزاریں۔ سب سے بڑا نقصان جو انٹرنیٹ سے ہو رہا ہے کہ نوجوان نسل اور بعض بڑے بھی اپنے گھروں سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کا نہ تو کسی سے تعلق رہتا ہے نہ کسی بہن سے بات کرتے ہیں نہ کسی بھائی سے اور نہ ماں باپ سے۔ ہوتا کیا ہے کہ دفتر سے کام سے ملازمت سے واپس گھر آئے اور آتے ہی نیٹ پر بیٹھ جاتے ہیں اور رات کے دو دو بجے تک انٹرنیٹ پر تو بات کر رہے ہیں۔ لیکن گھر والوں سے بات نہیں کرتے۔ یہ صورتحال خصوصاً ایشین معاشرہ میں تو انتہائی خطرناک صورت اختیار کرتی چلی جارہی ہے۔

اگرچہ احمدی گھرانوں میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ کیونکہ والدین، جماعت، ذیلی تنظیموں اور شعبہ تربیت کی کڑی نظر ہوتی ہے۔ لیکن پھر بھی حفظ ماتقدم کے طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور بہت زیادہ دعاؤں سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاشرتی خرابیوں کے بداثرات سے ہماری نوجوان نسل کو محفوظ رکھے۔

انٹرنیٹ کا نشہ ذہنی امراض کا باعث بنتا ہے۔ ذہنی درماندگی کے شکار لوگ ”انٹرنیٹ کی صورت میں پناہ ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کمپیوٹر اور چیٹ کے ساتھ بعض لوگوں کی وابستگی ایک مہلک تعلق بھی ہو سکتی ہے۔ جو ایک طرح کے نشے کی شکل بھی اختیار کر سکتی ہے۔ ایک لحاظ سے ٹی وی کی طرح انٹرنیٹ کے ساتھ گہری دوستی کو سماج کش قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ ایک شخص براہ راست تعلق کی نسبت انٹرنیٹ کے تعلق پر زیادہ وقت صرف کرتا ہے لیکن دوسری صورت میں انٹرنیٹ کی بدولت عام طور پر الگ تھلگ لوگ بھی رابطے اور ابلاغ کی دوڑ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے تعلق میں یہ معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے کہ آپ کس کے ساتھ مصروف گفتگو ہیں اور یہ بات خاصی خطرناک ہو سکتی ہے کہ ہم گھنٹوں ایک ایسے شخص سے باتیں کرتے چلے جاتے ہیں جس کے بارے میں ہم جو کچھ سمجھتے ہیں وہ اس سے یکسر مختلف بھی ہو سکتا ہے۔ اس طرح سے انٹرنیٹ کے تعلقات کے منفی اثرات خصوصاً نوجوان نسل کے لئے انتہائی خطرناک اور مہلک ثابت ہو سکتے ہیں اور وقت جو کہ انسان کی زندگی کے لئے ایک بہت بڑا قیمتی خزانہ ہے اس کے ضائع ہونے کا سبب بنتا ہے۔ انٹرنیٹ کے مثبت فوائد پر اگر غور کیا جائے تو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس دور میں ”انٹرنیٹ“ کا وجود ہمارے لئے تحقیق کے دروازے بھی کھولتا ہے۔ علم کی وسعت کے بے شمار اسباب بھی پیدا کرتا ہے۔

انٹرنیٹ کو بجا طور پر اکیسویں صدی کا معجزہ کہا جاتا ہے۔ دنیا کو پہلے بھی گلوبل ولیج کہا جاتا رہا۔ تاہم انٹرنیٹ کے آنے سے یہ اصطلاح واقعتہً حقیقت کا روپ دھار گئی ہے۔ انٹرنیٹ نے مواصلاتی رابطے کے ضمن میں تو انقلاب بپا کیا ہی ہے تاہم علم و سائنس کے فروغ میں بھی انٹرنیٹ کے انقلابی کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ای میل کے ذریعہ پلک جھپکتے ہی دنیا کے ہر کونے میں پیغامات تصاویر اور فائلیں بھیجی جا سکتی ہیں اس کے علاوہ انٹرنیٹ فون اور ویڈیو کی سہولت بھی حاصل ہے تاہم یہ سب باتیں انٹرنیٹ کے ایک چھوٹے سے پہلو کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انٹرنیٹ کی اصل تعریف یہ ہے کہ وہ علم کا ایک سمندر ہے جس میں تمام انسانی علوم اور دریافتوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ کے ذخیرے میں لاکھوں ایسی ویب سائٹس موجود ہیں جن میں ہر موضوع پر دنیا بھر میں آج تک ہونے والی تحقیق کو مجتمع کر دیا گیا ہے ”ویب“ کو آپ کسی موضوع کی ڈکشنری بھی کہہ سکتے ہیں اور لائبریری بھی۔ بہت سے لوگ حیران رہ جاتے ہیں کہ دنیا کی تمام بڑی بڑی لائبریریوں کو ان کے تمام تر کتابی ورثے سمیت انٹرنیٹ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ دور دراز مقامات پر بیٹھا ہر شخص بھی جس کے پاس انٹرنیٹ کا کنکشن موجود ہے نہ صرف ان لائبریریوں تک رسائی حاصل کر سکتا ہے بلکہ جس کتاب کو چاہے پلک جھپکنے میں اپنے کمپیوٹر کی ڈسک میں منتقل کر کے اپنی لائبریری کا حصہ بنا سکتا ہے۔ یہی وہ بات ہے کہ جو اس خیال کو راسخ کرتی ہے کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ صدیوں کا سفر گھنٹوں میں طے کیا جا سکتا ہے۔ انٹرنیٹ نے علم کے میدان میں عالم انسانیت کے لئے اصول مساوات کو تسلیم کر لیا ہے۔ اب کوئی بھی ملک انٹرنیٹ کے ذریعہ اپنے علمی ذخیرے کو اپ ڈیٹ کر سکتا ہے۔ جو تحقیق امریکہ کی کسی بڑی یونیورسٹی میں ہو رہی ہو اس سے دنیا کے کسی ملک کی کوئی بھی یونیورسٹی فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ہر موضوع پر ماضی میں کی جانے والی تحقیق کے بارے میں تمام تر مواد بھی انٹرنیٹ کے ذخیرے میں محفوظ کر دیا گیا ہے جس سے کوئی بھی بلا روک ٹوک استفادہ کر سکتا ہے۔ امریکہ کی انٹرنیٹ ایسوسی ایشن کے اعداد و شمار کے مطابق تین کروڑ سے زائد کتابیں انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس میں منتقل کر دی گئی ہیں۔ کمپیوٹر کی تعلیم کو صرف کمپیوٹر میں کیریئر بنانے والوں تک محدود رکھنا نامناسب بات ہوگی کیونکہ کمپیوٹر انٹرنیٹ کی وجہ سے انفارمیشن ٹیکنالوجی بن چکا ہے جس کی شدبد اب ہر علم و فن کے لئے ضروری ہے ساری دنیا اس بات کی قائل ہو چکی ہے کہ اکیسویں صدی کمپیوٹر کی ہے۔ ہمیں اس حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہئے کہ کمپیوٹر بذات خود ایک مفید ایجاد ہے جب سے کمپیوٹر انٹرنیٹ سے منسلک ہوا ہے اسے بجا طور پر علوم و فنون کا خزانہ قرار دیا جاتا ہے۔ اب اس کا استعمال قوموں کی برادری میں علمی برتری اور اقتصادی خوشحالی کے لئے ناگزیر ہو چکا ہے۔ انٹرنیٹ ایک ایسی ایجاد ہے جس کا دانشمندی اور منصوبہ بندی کے ساتھ استعمال ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی اور علم کے میدان میں ترقی یافتہ قوموں کے ہم پلہ بنا سکتا ہے۔ اس وقت آپ دنیا بھر کی یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کے لیکچر گھر بیٹھے سن سکتے ہیں اور جو کورس کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ بینکوں اور تجارتی اداروں سے لین دین کر سکتے ہیں۔ دفتر کا کام کمپیوٹر پر فائل طلب کر کے گھر پر ہی نپٹا لیں لیکن برے پہلو بھی ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ گمراہ کن پراپیگنڈا اور فحش پروگرام کو روکنا بھی مشکل ہوگا۔

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ڈیم

روگنسکی ڈیم (Rogunsky Dam) دریائے واخش (Vakhsh) پر، بلندی 1098 فٹ (335 میٹر)۔ یہ ڈیم 1973ء سے زیر تعمیر ہے۔ تعمیر شدہ زیادہ بلندی پر واقع ڈیم نورک ڈیم (Nurek Dam) دریائے واخش (تاجکستان) بلندی 948 فٹ (300 میٹر) ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48302 میں

Mardiana Arpen

W/o Arpen Priyatna

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 12 گرام زیور طلائی مالیتی -/960000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mardiana Arpen گواہ شد نمبر 1 Mardjuki Usman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Arpen Priyatna انڈونیشیا

مسل نمبر 48303 میں

H.Sadelih S/O Malik Aziz

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/10000000 روپے واقع Kenanga۔ 2۔ زمین 550 مربع میٹر واقع Kananga مالیتی -/55000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malik گواہ شد نمبر 1 Iiham Nurkarim Aziz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Enih Haryanih انڈونیشیا

مسل نمبر 48304 میں

Enih Haryanih W/O Malik Aziz

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تحفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Enih Haryanih گواہ شد نمبر 1 Iiham انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Malik Nurkarim Aziz انڈونیشیا

مسل نمبر 48305 میں Syafiah

W/O Earwan Darmawan

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 135 مربع میٹر مالیتی Pangleseran Cikembar -/50000000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین 600 مربع میٹر واقع Kanp Cihculanhilir مالیتی -/50000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 47 گرام مالیتی -/4230000 روپے۔ 4۔ حق مہر زیور 25 گرام مالیتی -/1750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Syafiah گواہ شد نمبر 1 Aif Syarif انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Earwan Ahmed Darmawan انڈونیشیا

مسل نمبر 48306 میں

Hiero Tunisa W/O Nasrudin

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 10 گرام -/450000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3-5 گرام مالیتی -/215000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hoero Tunisa گواہ شد نمبر 1 Nasrudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Earwan Darmawan انڈونیشیا

مسل نمبر 48307 میں

Nagadi Nur Hasan S/O Sni

پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 135 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع Tanjung Mowara مالیتی -/7500000 روپے۔ 2۔ Tanjung Mowara زمین برقبہ 200 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ کار کا 1/2 حصہ مالیتی -/57500000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل کا 1/2 حصہ مالیتی -/6300000 روپے۔ 5۔ زمین برقبہ 68 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/1750000 روپے۔ 6۔ مکان مع زمین کا 1/2 حصہ مالیتی -/37500000 روپے۔ 7۔ زیورات مالیتی -/3142000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nagadi Nur Hasan گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmad وصیت نمبر 27131 گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850

مسل نمبر 48308 میں

Misdi Sastor S/O M.Rajikin

پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 399 مربع میٹر واقع Jipasariii Ggmuklisnoz مالیتی -/70000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ T.V مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Misdi Sastro گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmad وصیت نمبر 27131 گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850

مسل نمبر 38309 میں

Papat Fatimah W/O Aip Syarif

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت گھڑی -/15000 روپے۔ 2۔ ایک سٹور مالیتی -/36000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/1200000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور رنگ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ

گواہ شد نمبر 1 Papat Fatimah Aif گواہ شد نمبر 2 Syarif Ahmad انڈونیشیا Maman Dhrmawan انڈونیشیا

مسل نمبر 38910 میں

Nasrudin S/O Hadromi

پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 3200 مربع میٹر واقع Jl Pelda مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ Small Shop مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasrudin گواہ شد نمبر 1 Earlan Hoero انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dhrmawan tunisa انڈونیشیا

مسل نمبر 48311 میں

Iting W/O Dahyan Sukar Sana

پیشہ خانہ داری بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1260 مربع میٹر واقع Desa Gombing کا 1/2 حصہ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 340 میٹر واقع Desa Gombing کا 1/2 حصہ مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1100 میٹر واقع Desa Gombing کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 4760 میٹر واقع Desa Gombing کا 1/2 حصہ مالیتی -/6500000 روپے۔ 5۔ مکان مع زمین برقبہ 70 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 6۔ حق مہر ایک گرام سونا مالیتی -/100000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iting گواہ شد نمبر 1 E.Komar گواہ شد نمبر 2 D.Sukara Sama udiin

مسل نمبر 48312 میں

Firdaus Mubarik

S/O M.Ahmad

پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Firdaus Mubarik گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nasrir Ahmad Noor uddin انڈونیشیا

مسل نمبر 48313 میں

Mahmud Ahmad

S/O Wardi (Late)

پیشہ مربی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ہینڈ فون مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48314 میں

Muhammad Yahya

S/O Sabaha

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Guitar مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ Tape -/100000 روپے۔ 3۔ گھڑی مالیتی -/15000 روپے۔ 4۔ ہینڈ فون -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Yahya گواہ شد نمبر 1 Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yayu.S انڈونیشیا

مسل نمبر 48315 میں

Muhyiddin Ahmad

S/O Didin Safi Pudin

پیشہ مربی عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹی وی کلر مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160-1060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhyiddin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48316 میں

Rahmadi Rahmat Ali S/O Kudi

پیشہ مربی عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 500-20 مربع میٹر واقع Tarusan Raya Kupang مالیتی -/3200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800-1037 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmadi Rahmat Ali گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayuhi Ahmad

مسل نمبر 48317 میں Ikim Rusnadi

S/O Karnadi (Late)

پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 54 مربع میٹر واقع DS Patrol مالیتی -/25000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 25776 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/36000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 2076 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/8800000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 1010 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/3500000 روپے۔ 5۔ زمین برقبہ 2000 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/7000000 روپے۔ 6۔ زمین برقبہ 7350 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/51000000 روپے۔ 7۔ زمین برقبہ 1980 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/13800000 روپے۔ 8۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/2000000 روپے۔ 9۔ زمین برقبہ 472 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/6600000 روپے۔ 10۔ زمین برقبہ 706 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/12500000 روپے۔ 11۔ زمین برقبہ 930 مربع میٹر واقع Dspatrol مالیتی -/16250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ikin Rusnadi گواہ شد نمبر 1 Moch Mahr انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kasdan انڈونیشیا

مسل نمبر 48318 میں

Vickar Mubarak Ahmad

S/O Tatang Munir A

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Vickar Mubarak A گواہ شد نمبر 1 M.Abum Makbul انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tatans Munir.A انڈونیشیا

مسل نمبر 48319 میں

Muhad Soleh S/O Karsorejo

پیشہ لیبر عمر 33 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Soleh گواہ شد نمبر 1 Sukarmi Andika انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yahya Sumantri انڈونیشیا

مسل نمبر 48320 میں

Herlina W/O Basuki Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/3600000 روپے۔2۔نقد رقم -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/216.360 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Herlina گواہ شد نمبر 1 Suwiji انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basuld Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48321 میں

Rusid S/O Kurdi (Late)

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مع زمین برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔2۔زمین برقبہ 336 مربع میٹر مالیتی -/48000000 روپے۔3۔زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ 4۔زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ 5۔زمین برقبہ 28000 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔6۔رائس فیلڈ 1400 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 7۔ رائس فیلڈ 1400 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 8۔Fish Pond مالیتی -/30000000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد واقع Dusun Babakim ہے۔ 9۔موٹر سائیکل مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rusid گواہ شد نمبر 1 Moch Mahri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kasdan انڈونیشیا

مسل نمبر 48322 میں

Isya Nuraisya

W/O Fazal Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/2000000 روپے۔2۔دوکان ٹیلی کمیونیکیشن مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Isya Nuraisya گواہ شد نمبر 1 Arif Dastaman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Fazal Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48323 میں Yuyu Tatang

W/O Tatang Sumantri

پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/500000 روپے۔2۔برقبہ مع زمین برقبہ 1316 مربع میٹر مالیتی -/4750000 روپے۔3۔طلائی انگوٹھی 4 گرام مالیتی -/320000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yuyu Tatang گواہ شد نمبر 1 Mukhlis Nurul.H انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tatang Sumantri انڈونیشیا

مسل نمبر 48324 میں

Sumiati D/O Yusup

پیشہ......عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری طلائی مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔گھڑی مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sumiati گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yusup انڈونیشیا

مسل نمبر 48325 میں

Mrs.Undi W/O Elan Djuhari K

پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/403000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Undi گواہ شد نمبر 1 Elan Djuhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kasdan انڈونیشیا

مسل نمبر 48326 میں محمد اشرف

ولد محمد مشرف حسین پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 Mazharul Nahid Suman بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Aris بنگلہ دیش

مسل نمبر 48327 میں محمد نور اللہ

ولد افسر الدین مرحوم پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1976ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Paddy Land 0.54 ایکڑ واقع علی پور ضلع کھلنا مالیتی -/TK200000۔2۔زرعی زمین 0.40 ایکڑ واقع Paka مالیتی -/TK30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نور اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 کوثر علی بنگلہ دیش

مسل نمبر 48328 میں محمد عبد المتین

ولد محمد فضل الرحمٰن پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3340 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبد المتین گواہ شد نمبر 1 محمد صادق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 کوثر علی بنگلہ دیش

مسل نمبر 48329 میں امتہ الرشید

زوجہ محمد ذکریا پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ واقع Fatulla برقبہ 2goude 0.05 ایکڑ مالیتی -/TK500000۔2۔رہائشی مکان مالیتی -/TK600000۔3۔نیم پختہ مکان برقبہ 1 Goud مالیتی -/TK5000۔4۔طلائی زیور -/TK3000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abu Bakr Akarda گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 48330 میں رحیمہ خاتون

زوجہ شاہ محمود ذاکر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/TK501۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رحیمہ خاتون گواہ شد نمبر 1 محمد عبد العزیز گواہ شد نمبر 2 محمد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 48331 میں

Abdul Malique

ولد عبد الصمد مرحوم پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 5 Kathq واقع Badda Dhaloe مالیتی -/TK1000000۔2۔Business Capital -/TK1782000 روپے۔3۔نقد رقم -/TK65000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Malique گواہ شد نمبر 1 محمد جلیل الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد ابوبکر بنگلہ دیش

مسل نمبر 48332 میں

Mohammad AHea

S/O محمد معین الدین مرحوم پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Ahea گواہ شد نمبر 1 محمد صادق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 روح الامین بنگلہ دیش

مسل نمبر 48333 میں

Mohammad Zakriya

S/O Late Moulvi Mohar Ali

پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1950ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سکنی پلاٹ برقبہ 5 Kalhs مالیتی -/TK400000۔2۔پلاٹ برقبہ 0.10 ایکڑ مالیتی -/TK1000000۔3۔Ten Shed مکان مالیتی -/TK200000۔3۔فیکٹری مالیتی -/TK1000000۔نقد رقم -/TK36000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Zakriya گواہ شد نمبر 1 محمد ابوبکر بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد جلیل الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 48334 میں حیدر الدین ٹیپو

ولد انشاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ بزنس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان D.H.A کراچی برقبہ 1000 گز کا 1/2 حصہ۔2۔فلیٹ واقع کلفٹن کراچی۔3۔کاروباری سرمایا مالیتی -/9000000 روپے تھرموپلاس (پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی 4۔نقد رقوم/ پرائز بانڈز وغیرہ -/3000000 روپے۔5۔ترکہ والد مرحوم انشاء اللہ خان بلڈنگ لاہور برقبہ ایک کنال جس میں ہم سات بھائی 4 بہنیں اور والدہ شرعی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حیدر الدین ٹیپو گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48335 میں سعدیہ ٹیپو

زوجہ حیدر الدین ٹیپو قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع D.H.A کراچی کا 1/2 حصہ۔2۔سرمایہ کاروبار -/9000000 روپے۔3۔نقد رقوم/ پرائز بانڈز وغیرہ -/2000000 روپے۔4۔زیورات طلائی ڈائمنڈ مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ٹیپو گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48336 میں مہوش حیدر

بنت حیدرالدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ڈائمنڈ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند (ابھی رخصتی نہیں ہوئی) -/1000000 روپے۔ 3۔ سرمایا کاروبار -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش حیدر گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48337 میں بلال حیدر ٹیپو

ولد حیدرالدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سرمایا کاروبار -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال حیدر ٹیپو گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48338 میں مصباح حیدر ٹیپو

بنت حیدرالدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ڈائمنڈ زیور مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ سرمایا کاروبار -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح حیدر ٹیپو گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48339 میں محمد علی ٹیپو

ولد حیدرالدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرمایا کاروبار -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی ٹیپو گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود باجوہ وصیت نمبر 25633 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48340 میں محمد یعقوب بقاپوری

ولد محمد اسحاق بقاپوری قوم کھوکھر پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/235000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب بقاپوری گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اسحاق بقاپوری کراچی گواہ شد نمبر 2 منیب ابراہیم بقاپوری لاہور

مسل نمبر 48341 میں طاہر فیروز بھٹی

ولد امانت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر فیروز بھٹی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499

مسل نمبر 48342 میں کمانڈر جاوید اقبال

ولد رانا عبدالحمید مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 2003ء ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-2005 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 350 مربع گز واقع کلفٹن کراچی مالیتی اندازاً -/20000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/126694 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کمانڈر جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 21488 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد کھرل ولد ناصر احمد کھرل کراچی

مسل نمبر 48343 میں مرزا طاہر شمیم

ولد مرزا شمیم امجد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DHA کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طاہر شمیم گواہ شد نمبر 1 طارق محمودر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499

دوسری پندرہ روزہ تربیتی کلاس واقفین نو ربوہ

شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام واقفین اور واقفات نو ربوہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس بیت نصرت دارالرحمت وسطی میں مورخہ 15 تا 29 جون 2005ء کامیابی سے منعقد ہوئی۔ جس میں ربوہ بھر کے میٹرک کا امتحان دینے والے 198 واقفین اور 127 واقفات نو نے شرکت کی، ربوہ کے تمام محلّہ جات کی 100 فیصد نمائندگی تھی۔

اس کلاس کا افتتاح مورخہ 15 جون کو صبح پونے نو بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کیا۔ اس کلاس میں طلباء وطالبات کو ترجمۃ القرآن، حدیث، کتب حضرت مسیح موعود، تاریخ وسیرت، عربی بول چال اور دینی معلومات کے مضامین پڑھائے گئے۔ دوران کلاس اہم علمی موضوعات پر لیکچرز بھی کروائے گئے۔ کلاس کے آخر پر ایک تحریری امتحان بھی لیا گیا۔ کلاس روزانہ صبح 7 تا 10 بجے تک منعقد ہوتی رہی۔ واقفین نو کے لئے بیت نصرت کے ہال میں اور واقفات نو کیلئے اس سے ملحق لجنہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 29 جون 2005ء کو صبح 9:00 بجے منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبدالحلیم احمد صاحب انچارج کلاس نے رپورٹ پیش کی، جس میں انہوں نے کلاس کے مختلف شعبہ جات کا تفصیل سے تعارف کرایا۔ جس کے بعد طلبہ وطالبات نے مختلف زبانوں میں نظمیں، تقریریں اور مکالمے پیش کئے۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے واقفین نو طلباء میں اسناد وانعامات تقسیم کئے۔ جبکہ واقفات نو میں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے انعامات تقسیم کئے۔ اس کلاس میں پہلی پوزیشن مکرم صہیب احمد بشارت صاحب ابن مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب دوسری مکرم نعمان احمد صاحب ابن مکرم بشارت احمد قمر صاحب ومکرمہ عمرانہ احمد صاحبہ بنت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ومکرمہ سائرہ سوسن صاحبہ بنت مکرم عبدالماجد انور صاحب اور تیسری پوزیشن مکرم محمد احمد قمر صاحب ابن مکرم قمر منیر احمد صاحب نے حاصل کی۔ اس تقریب میں آل ربوہ علمی مقابلہ جات واقفین نو میں پوزیشنز حاصل کرنے والے اور دوران سال وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں مختلف زبانیں سیکھنے والے واقفین اور واقفات نو اور ان کے اساتذہ کو بھی اسناد و انعامات تقسیم کئے گئے۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں واقفین اور واقفات نو کے ان کاموں پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور ان کو قیمتی ہدایات سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اور پندرہ روزہ تربیتی کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کی گزشتہ سال اینجیو پلاسٹی ہوئی تھی۔ اس کے بعد بفضل خدا کمزوری طبع کے باوجود دفتر میں وہ حاضر ہوتے اور فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان کی پیرانہ سالی کے پیش نظر ان کی صحت و عافیت اور خدمات دینیہ کی مزید توفیق کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلّہ دارالعلوم وسطی تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ زرینہ اختر صاحبہ بلڈ پریشر اور دیگر کئی عوارض میں مبتلا ہیں۔ ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا مکرم منور احمد صاحب کنری ان دنوں بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔ احباب سے مکمل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے تایا محترم محمد ابراہیم صاحب شاد دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ عرصہ تین ماہ سے بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں نالی لگائی ہوئی ہے۔ بعد آپریشن بھی تکلیف جاری ہے۔

احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم وسیم احمد صاحب شمس مربی سلسلہ کے ماموں محترم شمیم احمد صاحب صدیقی ابن مکرم قاضی محمد صادق صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر ISI (ریٹائرڈ) آف کوئٹہ 5 جولائی 2005ء کو بعارضہ قلب شیخ زید ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عشاء مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے ماڈل ٹاؤن کی بیت الذکر میں پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احمدیوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں لاہور میں تدفین عمل میں آئی اور مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم شمیم احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے دربار خلافت سے فیض یاب ہونے کی بھی سعادت عطا فرمائی تھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک موقعہ پر انہیں اپنی دستار مبارک عطا فرمائی تھی جو ان کے خاندان کے پاس ایک قیمتی تبرک کے طور پر موجود ہے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم کلیم احمد صاحب جرمنی، مکرم نعیم احمد صاحب امریکہ، مکرم ندیم احمد صاحب لاہور اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد شمس صاحب لاہور اور مکرمہ امۃ المومن صاحبہ اہلیہ مکرم شوکت ریاض قریشی صاحب لاہور مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد منہاس صاحب کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جولائی 2005ء

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:19

خریداران الفضل راولپنڈی متوجہ ہوں

خریداران الفضل جو اخبار الفضل بذریعہ ایجنٹ حاصل کر رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ عدم ادائیگی کی وجہ سے راولپنڈی میں اخبار الفضل کے بنڈل کی ترسیل 11 جولائی 2005ء سے روکی جا رہی ہے۔ خریداران الفضل ادارہ الفضل سے رابطہ کریں تاکہ ان کے نام بذریعہ ڈاک اخبار جاری کیا جا سکے۔ مہربانی فرما کر پتہ صاف تحریر کریں تاکہ اخبار جاری کرتے ہوئے دقت پیش نہ آئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

AMAZING
LAPTOP & COMPUTERS
DIRECT DELIVERY FROM USA
Now Get in Pakistan
USA/CANADA PHONE NUMBER
CALL FREE BETWEEN YOUR BRANCHES
Any Where in the world
Call or email us Today
Maarks Web: www.maarks.com.pk
Email: info@maarks.com.pk
Tel: 042-5865976 03008473490 03334669621

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

صرف پرانے پیچیدہ ضدی امراض میں مبتلا
مایوس العلاج مستحقین
فری علاج۔ ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ 212694

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
فون دکان 216216
04524-211971

قانونی مشاورت
انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، رجسٹریشن ریفنڈ واکاؤنٹس
اپیل، ریٹرن
چوہدری اینڈ کمپنی ممبر شپ چیمبر آف کامرس
II فلور عمر آرکیڈ چوک جین مندر پرانی انارکلی لاہور
فون: 0320-4839194-7239982

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔
ٹی ڈی/30 روپے، بڑی/90 روپے
YASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434, Fax:213966

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) بیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29-FD